Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۷ اگست ۱۹۳۷ع جلد ۲۹

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

منظوری نسبت انجام دہی کار "ممبر" جوڈیشل کمیٹی ـ بعدم موجودگی "صدر" جوڈیشل کمیٹی ۲

منظوری بابت موسومی پارت شاردناتن دہرم سبھا" باسم "رضا سنسکرت پارت شاردناتن دہرم سبھا" ۲ و ۳

تعین تواریخ جلسہ ہائے کمیٹی واضع قوانین (از ۲ تا ۱۳ ستمبر ۱۹۳۷ء) ۳ و ۴

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور		حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل	
منظوری انتظامی آسامیان جدید سررشتہ تعلیم وغیرہ	۵	منظوری انتظام بجائے آسامی "سینیر کلرک" منظور شدہ ذیلی دفتر	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

سورخہ ۲۳ ... ۱۹۳۶ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

رپورٹ منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس واپس ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے

—۔—

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میر سامند

جناب عالی!

نظام نامہ ہائی کورٹ مصدرہ ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء متعلق جوڈیشل کمیٹی کی دفعہ ۱۰ ضمن (۲) و دفعہ ۱۹ ضمن (۲) کا منشا ہے کہ:-

"درخواست دادرسی پر صدر جوڈیشل کمیٹی و دیگر سرٹیفکٹ اس امر کا تحریر کریں کہ امر مصرحہ درخواست اس قابل ہے کہ جوڈیشل کمیٹی اس کی سماعت اس بناء پر کرے کہ فیصلہ یا حکم عدالت العالیہ ہائی کورٹ خلاف اقتضائے انصاف و قانون معدلت و ضمیر انسانی ہے تو اسکی سماعت جوڈیشل کمیٹی کرے گی"

لیکن دفعات مذکور میں اس امر کی صراحت نہیں ہے کہ صدر جوڈیشل کمیٹی کی عدم موجودگی میں درخواستہائے دادرسی بنا بر عطائے سارٹیفکٹ یا دیگر کاغذات دورانی ممبر جوڈیشل کمیٹی طے کرنے کے مجاز ہوں گے۔ لہذا بطور استصواب گزارش ترقی خواہ ستدعی ہے کہ حضور سے اس بابت حکم شرف نفاذ پائے کہ " صدر جوڈیشل کمیٹی کی عدم موجودگی میں ممبر جوڈیشل کمیٹی صدر کا کام انجام دیں گے۔ اور درخواست دادرسی پر سارٹیفکٹ سماعت عطا کریں گے۔ یا نامنظور کریں گے۔ اور دیگر کاغذات دورانی پر احکام صادر کرینگے"

زیادہ حد ادب - دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۶ء

حسب منشائے حکم اجلاس ہمایوں سررشتہ صدارت احکام مناسب جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۳ اگست ۱۹۳۶ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

(سوری) — راقم ۲۸ جولائی ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ۔ بھارت شاردستان دھرم سبھا کو " دفعتاً سنسکرت بھارت شاردستان دھرم سبھا" کے نام موسوم کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میر سامند

سکریٹری صاحب سناتن دھرم سبھا ریاست رامپور نے درخواست گزرانی ہے کہ " بہنگام تقریب جشن سالگرہ ہمایوں

سناتن دہرم سبھا کی طرف سے ایڈریس پیش کیا تھا اور
حسب ذیل دو استدعائیں کی گئی تھیں ان کی پزیرائی
منظور فرمائی جائے

۱- دہرم شالہ متعلقہ سناتن دہرم سبھا جو ہنگام کمیٹی وقف
سناتن دہرم سبھا سے علیحدہ کر دی گئی تھی
بدستور سابق متعلق سناتن دہرم فرما دی جائے۔
۲- پارٹ شالہ سناتن دہرم سبھا کا نام بسرپرستی
حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم - رضا سنسکرت
پارٹ شالہ سناتن دہرم سبھا" نامزد کرنے کا
حکم صادر فرمایا جائے۔

عرضداشت بحضور بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم
پیش کر کے ترقی خواہ عرض پرداز ہے کہ استدعا
کی بابت جداگانہ کارروائی کی جا رہی ہے ۔ کے متعلق
پیشگاہ و ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے
تو باعث رعایا پروری ہے ۔ زیادہ حد ادب ۔

دولت جاوید باد

عرض
ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۷ر جولائی ۱۹۳۲ء

حکم
سررشتہ صدر سے حکم اجلاس ہمایوں کی ایک نقل بجنسہٖ
صاحب منسٹر بہادر متعلیمات و امور عامہ کی خدمت میں اور
سکرٹری صاحب سناتن دہرم سبھا کے پاس اور ایک
نقل برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے
اصل کاغذات بعد اجرائے احکام واپس کئے جائیں۔
۵ر اگست ۱۹۳۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم (مسودہ) — مورخہ ۱۴ر جولائی ۱۹۳۲ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

حسب رپورٹ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
برائے جلسہ ہائے کمیٹی واضع قوانین از ۴ر تا ۱۲ر ستمبر ۱۹۳۲ء
تواریخ کی منظوری دی جاتی ہے۔ مسودہ قانون قبضہ آراضی
بھی اسی سیشن میں پیش کیا جائے۔ کاغذات واپس ہوں

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعزعرض — جناب عالی — پیر سانہ
مسودات قوانین مندرجہ ذیل مجلس واضع قوانین
میں پیش ہونے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ صرف مسودہ
قانون قبضہ آراضی اس وقت سلیکٹ کمیٹی میں زیر غور ہے
جو آخر اگست ۱۹۳۲ء تک مکمل ہو کر پیشی کے قابل ہو جائیگا
بنابراں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے
برائے جلسہ ہائے کمیٹی واضع قوانین حسب دفعہ (۲)
باب دوم قواعد کمیٹی مذکور از ۴ر ستمبر ۱۹۳۲ء تا ۱۲ر
ستمبر ۱۹۳۲ء تعین تواریخ کی منظوری کا حکم شرف نفاذ پائے
زیادہ حد ادب - دولت و اقبال جاوید باد

عرض
ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۸ر جولائی ۱۹۳۲ء

۱- مسودہ قانون کرایہ گاڑیان
۲- مسودہ قانون زبون کشی
۳- مسودہ قانون اقوام جرائم پیشہ
۴- مسودہ ترمیمہ قانون وراثت اہل ہنود
۵- مسودہ ترمیمہ قانون مالگذاری
۶- مسودہ قانون رجسٹری
۷- مسودہ قانون محصول شکر منظور شدہ اجلاس ہمایوں
برائے اطلاع مجلس۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجراء
صاحب سکریٹری بہادر کونسل واضع قوانین کی خدمت
میں مرسل ہوں

یکم اگست ۱۹۳۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار (مسوری) واقع ۵ اگست ۱۹۳۲ء

فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں ایک جگہ کوارٹر ماسٹر کی خالی ہے اس سلسلہ میں حسب ذیل احکام صادر کیے جاتے ہیں۔

(۱) سیکنڈ لفٹنٹ سید ضمیر احمد کمپنی افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری سے اسٹاف میں تبدیل ہوں۔

(۲) لفٹنٹ ہادی علی خاں کمپنی افسر سیکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری سے فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں بجائے سید ضمیر احمد کمپنی افسری پر تبدیل ہوں

(۳) کپتان ابن حسن ایڈی سی اسٹاف سے سیکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری میں بجائے لفٹنٹ ہادی علی خاں کمپنی کمانڈر و ایڈجوٹنٹ مقرر ہو کر تبدیل ہوں

(۴) فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں کوارٹر ماسٹر کی جگہ خالی ہے اس جگہ پر کپتان معین الدین خاں ایڈی کانگ اسٹاف سے کوارٹر ماسٹر مقرر ہو کر تبدیل ہوں

(۵) عاشق حسین خاں سابق ایڈی سی کو بحالی تصور اسٹاف میں بعطائے رینک سیکنڈ لفٹنٹ ایڈی سی مقرر کیا جاتا ہے۔ عہدہ سیکنڈ لفٹنٹ کی تنخواہ ملیگی۔

(۶) کپتان ابن حسن سیکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری میں ایڈجوٹنٹ کا اور کپتان معین الدین خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں کوارٹر ماسٹری کا الاؤنس حسب اسکیم منظور شدہ پائینگے۔ اور آنریری ایڈی سی رہینگے۔

(۷) حسب صراحت نقشہ منسلکہ آرمی ہیڈ کوارٹر میں بوجہ تبادلہ کپتان ابن حسن و کپتان معین الدین خاں تین سو روپیہ ماہوار کی بچت اور آرمی ہیڈ کوارٹر میں بوجہ تبادلہ سید ضمیر احمد و تقرر عاشق حسین خاں دو سو بیس روپیہ ماہوار کی بیشی ہو کر خالص بچت اسی روپیہ ماہوار کی رہتی ہے۔ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں سیکنڈ لفٹنٹ ضمیر احمد کا اسٹاف میں تبادلہ اور بوجہ خلو آسامی کوارٹر ماسٹر دو سو دس روپیہ ماہوار کی بچت اور بوجہ تبدیلی لفٹنٹ ہادی علی خاں از سکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری و تبدیلی کپتان معین الدین خاں از اسٹاف دو سو ستر روپیہ ماہوار کی بیشی ہو کر خالص بیشی ساٹھ روپیہ ماہوار کی ہوتی ہے۔ سیکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری میں بوجہ تبادلہ لفٹنٹ ہادی علیخاں بہ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری ایک سو بیس روپیہ ماہوار کی کمی اور بوجہ تبدیلی کپتان ابن حسن از اسٹاف ایکسو پچاس روپیہ ماہوار کی بیشی خالص بیشی تیس روپیہ ماہوار کی ہوتی ہے تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری میں بوجہ پنشن لفٹنٹ عاشق علی خاں چالیس روپیہ ماہوار کی کمی اور بوجہ تقرر جمعدار اشفاق حسن خاں تیس روپیہ ماہوار کی بیشی خالص بچت دس روپیہ ماہوار کی ہوتی ہے۔

لہذا اسی روپیہ ماہوار آرمی ہیڈ کوارٹر

سے فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں
اور بیس روپیہ ماہوار سیکنڈ رامپور
مرتضیٰ انفنٹری میں اور دس روپیہ ماہوار
تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری سے سیکنڈ
رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں منتقل ہوں۔

حکم ہوا کہ

بہ رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر شمار	نام صیغہ	نام ملازم	تنخواہ	کمی	بیشی	
۱	آرمی ہیڈ کوارٹرز	کپتان معین الدین خاں	۱عہ	۱عہ	۔	
۲	"	سید ضمیر احمد سکنڈ لفٹنٹ	۱عہ	۔	۱عہ	
۳	"	کپتان ابن حسن صاحب۔	۱عہ	۱عہ		
۴	"	سکنڈ لفٹنٹ عاشق حسین	۱عہ	۔	۱عہ	
		میزان	۴عہ	۲ر	۲عہ	
۵	فرسٹ رامپور رضا انفنٹری	سکنڈ لفٹنٹ سید ضمیر احمد۔	۱عہ	۱عہ	۔	
۶	"	لفٹنٹ ہادی علیخاں	۱عہ	۔	۱عہ	
۷	"	کوارٹر ماسٹر۔	۱ر	۱ر	۔	
۸	"	کپتان معین الدین خاں۔	۱عہ	۔	۱عہ	
		میزان	۴الـعہ	۲لعہ	۲لعہ	
۹	سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری	لفٹنٹ ہادی علیخاں۔	۱عہ	۱عہ		
۱۰	"	کپتان ابن حسن۔	۱عہ	۔	۱عہ	
		میزان	۲عہ	۱عہ	۱عہ	
۱۱	تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری	لفٹنٹ عاشق علیخاں	سعہ	للعہ		
۱۲	"	جمعدار اجوٹنٹ حسین خاں۔	سعہ	۔	سعہ	
		میزان	سعہ	سعہ	سعہ	
		میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور مورخہ ۵ اگست ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۴ اگست ۱۹۳۶ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ بابت منظوری انتظامی آسامیاں جدید مندرجہ بجٹ سال ۳۷-۱۹۳۶ء پیش ہو کر طے پایا کہ

حسب تفصیل ذیل جدید آسامیوں وغیرہ کی انتظامی منظوری دی جاتی ہے۔ تنخواہ یوم کارکردگی سے شروع ہو گی۔ اضافہ یکم مئی ۱۹۳۶ء سے دیا جائے گا

۱۔ ہیڈ ہائی اسکول۔ ایک اسم اسسٹنٹ ٹیچر ایف۔ اے۔ بی۔ ٹی بشاہرہ چالیس روپیہ

ایک اسم خاکروب بلاعارضی بشاہرہ چھ روپیہ

ایک اسم چوکیدار بشاہرہ سات روپیہ

۲۔ خورشید گرلس اسکول۔ ایک اسم انگلش ٹیچرس انٹرمیڈیٹ بشاہرہ پچھتر روپیہ

ایک اسم پنڈت بشاہرہ دس روپیہ

۳۔ سررشتہ انسپکٹری مدارس۔ ۲ اسم مدرسین بشاہرہ نو روپیہ فی کس

۴ اسم مدرسین برائے جدید مدارس بشاہرہ نو روپیہ فی کس

۴۔ رضا اسکول۔ ایک اسم ٹیچر بشاہرہ چالیس روپیہ ۱۰ برائے ۹ ماہ

ایک اسم مولوی۔ بشاہرہ پچیس روپیہ برائے ۹ ماہ

ایک اسم پنڈت۔ بشاہرہ دار پچیس روپیہ برائے ۹ ماہ

ایک اسم چپراسی۔ بشاہرہ آٹھ روپیہ برائے ۹ ماہ

ایک اسم مالی۔ بشاہرہ آٹھ روپیہ برائے گیارہ ماہ

اضافہ چوکیدار۔ بشاہرہ دار [illegible]

۵۔ تعمیرات۔ چھ اسم محافظ جنگلات فی کس آٹھ روپیہ ماہوار

دو اسم سب اوورسیران۔ برائے چھ ماہ بشاہرہ [illegible] روپیہ فی

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم

واقعہ ۴ اگست ۱۹۳۳ء

حسب تحریر عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر و اتفاق فائنانس۔ ریونیو آفس کے لیے ایک سینیر کلرک کی منظور شدہ آسامی مشاہرہ وار پچاس روپیہ کے بجائے بنظر سہولت کار حسب ذیل جدید آسامیاں دفتر انگریزی کے لیے منظور کی جاتی ہیں

۱۔ ایک ٹائپسٹ بمشاہرہ پچیس روپیہ
۲۔ ایک کلرک بیس روپیہ

بقیہ رقم سے بابو گنگا سہائے موجودہ ریکارڈ کیپر کا پانچ روپیہ ماہانہ الاونس بعوض انجام دہی خدمات اسٹینوگرافر منظور کیا جاتا ہے۔ چونکہ کام میں دشواری کے باعث تعجیل منظوری کا اظہار کیا گیا ہے۔ لہٰذا حکم جاری کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام برائے پیشی اسٹیٹ کونسل بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کونسل مرسلوں۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر